فرمودات قائد اعظم

تمام دشواریوں کے باوجود مجھے یقین ہے کہ مسلمان کسی دوسرے فرقے کی نسبت بہتر سیاسی دماغ رکھتے ہیں۔ سیاسی شعور مسلمانوں کے خون میں ملا ہوا ان کی رگوں اور شریانوں میں دوڑ رہا ہے اور اسلام کی عظمت ان کے دلوں میں دھڑک رہی ہے۔

(عربک کالج دہلی، ۱۹۳۹ء)

ہم مسلمان اپنی تابندہ تہذیب اور تمدن کے لحاظ سے ایک قوم ہیں۔ زبان و ادب، فنون لطیفہ، فنِ تعمیر، نام و نسب، شعور و اقدار، تناسب، قانون و اخلاق، رسم و رواج، تاریخ و روایات اور رجحان و مقاصد، ہر لحاظ سے ہمارا اپنا انفرادی زاویۂ نگاہ اور فلسفہ حیات ہے۔ بین الاقوامی قانون کی ہر تعریف ہماری قومیت کو سلامی دینے کے لیے تیار ہے۔

(ایسوسی ایٹڈ پریس امریکہ کو بیان۔ یکم جولائی ۱۹۴۲ء)

وہ کونسا رشتہ ہے جس میں منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہیں، وہ کونسی چٹان ہے جس پر ان کی ملّت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کونسا لنگر ہے جس سے اس اُمت کی کشتی محفوظ کردی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر خدا کی کتاب قرآن کریم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے۔ ہم میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہوتا جائے گا۔ ایک خدا، ایک رسولؐ، ایک کتاب، ایک اُمت۔

(اجلاس مسلم لیگ کراچی ۱۹۴۳ء)

ہم جتنی زیادہ تکلیفیں سہنا اور قربانیاں دینا سیکھیں گے، اتنا ہی زیادہ پاکیزہ، خالص اور مضبوط قوم کی حیثیت میں ہم ابھریں گے، جیسے سونا آگ میں تپ کر کندن بن جاتا ہے۔

(پیغام عید الاضحیٰ - ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء)